



إِبْرَاهِيمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ ایک پر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

الرَّحْمٰنُ الَّذِي أَنْزَلَ لَكَ الْكِتَابَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾

جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

کی گمراہی میں ہیں۔

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكَ

بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

تھی۔

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ
لَأَزِيدَنَّكُمْ وَ لَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ
عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ
اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر
ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی
سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَأِنَّ اللَّهَ
لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

اور موسیٰ نے صاف صاف کہہ دیا کہ اگر تم اور
جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب
ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل
تعریف ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِّنْ
قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ
وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ
إِلَّا اللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ
وَ قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
وَ إِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں
پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور
ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ
کے سوا کسی کو نہیں۔ جب ان کے پاس ان کے
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے
ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو
اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم
نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿١٠﴾

بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

قَالَتْ مُرْسَلُهُمْ أَنِي اللَّهُ شَكُّ فَاطِرِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوا
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ
أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
فَأَتُونَا بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿١١﴾

انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے
والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ
تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمکو
مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی
جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو
ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں انکے پوجنے
سے تم ہمیں روکو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ
یعنی معجزہ دکھاؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ مُرْسَلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا
أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے
ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔
اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے
حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق
معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو بھروسہ
رکھنا چاہیے۔

اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَ قَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ پس انکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

اور انکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

وَ لَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَ خَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

وَ اسْتَفْتَحُوا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی
پلایا جائے گا۔

مَنْ وَرَأَىٰ جَهَنَّمَ وَ يُسْقَىٰ مِنْ
مَاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور گلے
سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے
موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آنے
گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہوگا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ
وَمِنْ وَرَأَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿١٧﴾

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے
اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے
دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑالے
جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر
انکو کچھ قابو نہ ہوگا۔ یہی تو پرلے سرے کی
گمراہی ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
أَعْمَاهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ
فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا
كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم
کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر
دے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ يَئْسَٰرَ الْإِنسَانِ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ
هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا
أَجْرِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
مَحْصِنٍ ﴿٢١﴾

اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے
سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے
بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے
پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے
دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو
ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں
برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں
ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي
عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا
تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا

اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو
شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا
وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ
جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی
طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل
میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد

رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا آنتُمْ بِمُصْرِحِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونَ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جتنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایک دوسرے کو سلام کہیں گے۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

تُوتِي أَكْلَهَا كُلِّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیر کر پھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کمدو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ

لوٹ کر جانا ہے۔

اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آنے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣﴾

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآبِّينَ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿٣﴾

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔

وَ اَتُكْمُ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ
وَ اِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَخَلُوْمٌ
كَفٰرٌ ۙ

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچانے رکھیو۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۗ

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّنَّ كَثِيْرًا مِّنْ
النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ
وَ مَنْ عَصٰنِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۙ

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے

رَّبَّنَا اِنِّىْ اَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّئِْىْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٢٧﴾

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعَلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٨﴾

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسما عیل اور اسحق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٢٩﴾

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٣٠﴾

اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٣١﴾

اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بیخبر ہے۔ وہ انکو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سبب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظَّالِمُونَ^ط إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کرنا کہ ہم تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جمیں تم ہو زوال نہیں ہوگا۔

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّجِبُ
دَعْوَتِكَ وَ نَتَّبِعِ الرَّسُولَ أَوْلَمَ
تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَالِكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو

وَسَكَنتُمْ فِي مَسْكِنٍ الَّذِينَ ظَلَمُوا

چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَعْدَهُ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور انکے

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَ تَغْشَى

پہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

وَجُوهَهُمُ النَّارُ ۝

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۝
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَ لِيُنذَرُوا بِهِ
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَ وَاحِدٌ
وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

